بوہری فرقے کے عقائد ونظریات

بوہری فرقہ شیعہ فرقے سے ملتا جلتا ایک فرقہ ہے۔ شیعہ حضرات بارہ امام کو مانتے ہیں جبکہ بوہری فرقے کے لوگ امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ کے بعد کسی بھی امام کو نہیں مانتے، وہاں سے ان کا سلسلہ منقطع ہوجاتا ہے۔

بوہری فرقے کے لوگ اپنے وقت کے پیر کو مانتے ہیں، اسی کا حکم مانتے ہیں، پیر کا حکم ان کے لئے حجت ہے، یہ لوگ تبلیغ نہیں کرتے اور نہ ہی ان کی کوئی مستند کتاب ہے۔

ایک عرصہ قبل بوہریوں میں چھریوں اور زنجیروں سے ماتم ہوتا تھا، مگر بعد میں بوہریوں کے پیر برہان الدین نے چھریوں اور زنجیروں سے ماتم کرنے سے منع کردیا۔ اس نے اپنے مریدین کو صرف ہاتھ سے ماتم کرنے کا حکم جاری کیا لہذا وہ اب ہاتھ سے ماتم کرتے ہیں۔

بوہری فرقہ بھی شیعوں کی طرح حضرت ابوبکر وعمر وعثمان ومعاویہ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کو نہیں مانتا اور گستاخیاں بھی کرتا ہے۔ شیعوں کی طرح یہ لوگ بھی فجر، ظہرین اور مغربین پڑھتے ہیں۔ نماز شیعوں کی طرح ہاتھ چھوڑ کر پڑھتے ہیں۔ سجدے میں ٹکی نہیں رکھتے۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ کو یہ لوگ خلیفۃ الرسول مانتے ہیں۔ اس کے علاوہ ان کا عقیدہ یہ ہے کہ سرکار ﷺ کو Slow Poision یعنی زہر دیا گیا تھا۔ بوہریوں کے نزدیک سیاہ لباس پہننے کی ممانعت ہے۔ لباس، داڑھی اور مخصوص ٹوپی پہننے کا سخت حکم ہے۔

بوہریوں کا ایک مخصوص مصری کلینڈر ہوتا ہے جس کے حساب سے وہ سارا سال گزارتے ہیں۔ دنیا میں ان کی تعداد کچھ زیادہ نہیں، یہ مخصوص اور اقلیتی فرقہ ہے۔

اب ہم آپ کے سامنے بوہرہ برہان الدین کے کچھ کفریہ کلمات پیش کرتے ہیں۔

عبارات نمبر 1...... گجراتی زبان میں شائع کردہ اپنے ایک کتابچے میں کہا ہے کہ سورۃ النجم میں "**والنجم اذا ھوی**" کہہ کر اللہ تعالیٰ نے داعی سیدنا نجم الدین کی بزرگی اور عظمت کی قسم کھائی ہے اور انہیں نجم کا لقب دیا ہے۔

مزید لکھا ہے کہ یہ آیت **قد جاء کم برھان من ربکم وانزلنا الیکم نورا مبینا**۔ پیر برہان الدین کے لئے ہے (معاذ اللہ)

عبارت نمبر 2...... مجھے حضرت محمد ﷺ کے اختیارات حاصل ہیں اور میں بھی شارع ہونے کے وہ جملہ اختیارات رکھتا ہوں جو رسول اللہ ﷺ کو حاصل تھے۔ (معاذ اللہ)

عبارت نمبر 3...... برہان الدین لکھتا ہے کہ میں اختیار کلی رکھتا ہوں کہ قرآن مجید کے احکام و تعلیمات اور شریعت کے اصول و قوانین میں جب اور جس وقت چاہوں، ترمیم کرتا رہوں۔ (معاذ اللہ)

عبارت نمبر 4...... میرے تمام ماننے والے میرے ادنیٰ غلام ہیں اور ان کے جان و مال، ان کی پسند ناپسند اور ان کے جملہ مرضیات کا مالک میں اور صرف میں ہوں۔

عبارت نمبر 5...... میں خیرات و صدقات کے نام سے وصول ہونے والی جملہ رقوم کو خود اپنی ذات اور اپنے خاندان پر خرچ کرنے کا بلاشرکت غیر مجاز ہوں اور کسی کو یہ حق نہیں کہ وہ اس سلسلے میں مجھ سے کچھ پوچھے یا کوئی سوال کرے۔

عبارت نمبر 6...... میں کسی بھی ملک میں حکومت کے اندر حکومت ہوں اور میرا حکم ہر ملک میں میرے ماننے والوں کے لئے اس ملک کے مروجہ قانون سے افضل ہے، جس کی پابندی ضروری ہے خواہ وہ میرا حکم اس ملک کے آئین و قانون کے منافی ہی کیوں نہ ہو۔

عبارت نمبر 7...... میں تمام مساجد، قبرستان، خیرات و زکواۃ اور بیت المال کا مطلق مالک ہوں بلکہ نیکی بھی میری ملکیت ہے۔ میری طاقت و قدرت عظیم اور مطلق ہے۔ میری

اجازت اور میرے آگے سرِتسلیم خم کئے بغیر کسی کا بھی کوئی نیک عمل بارگاہ خداوندی میں قابل قبول نہیں۔

عبارت نمبر 8.....جس کسی کو میں مجاز نہیں ہوا، اس کی نمازیں بھی فضول ہیں۔ میری اجازت کے بغیر حج درست نہیں۔

یہ تمام عبارات کتاب ''کیا یہ لوگ مسلمان ہیں؟'' جسے اعیان جماعت کے ارکان نے مرتب کی ہے، سے لی گئی ہیں۔ یہ لوگ مسلمانوں کو مُسلا کہہ کر یاد کرتے اور پکارتے ہیں اور اپنے آپ کو مومن کہتے ہیں۔

ہمیں بوہری فرقے سے متعلق مزید معلومات نہ مل سکیں، جو کچھ ملی ہیں، انہیں تحریر کر دیا گیا ہے، جسے پڑھ کر آپ باآسانی سمجھ گئے ہوں گے کہ ان کے عقائد و نظریات کیا ہیں۔

اب فیصلہ آپ کے ہاتھ میں ہے؟